946

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،25۔جون2007

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

سرکاری کارروائی

1۔ مسودہ قانون مالیات پنجاب مصدرہ2007(مسودہ قانون نمبر15بابت 2007)

2- منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ برائے سال08-2007

3۔ مسودہ قانون (ترمیم اول) محتاج اور بے آسرا بچے پنجاب مصدرہ 2007
(مسودہ قانون نمبر1بابت2007)

4۔ مسودہ قانون پنجاب فارینسک سائنس ایجنسی مصدرہ2007
(مسودہ قانون نمبر16بابت2007)

948

صوبائی اسمبلی پنجاب

چودھویں اسمبلی کا تیسواں اجلاس

سوموار، 25۔جون 2007

(یوم الاثنین 9۔جمادی الثانی 1428ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 25 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر چودھری محمد افضل ساہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالماجد نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ
حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا
فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ
ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾

سورۃ التوبۃ آیات 128 تا 129

بے شک تمہارے پاس تم میں سے (ایک باعظمت) رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لائے۔ تمہارا تکلیف و مشقت میں پڑنا ان پر سخت گراں (گزرتا) ہے۔ (اے لوگو!) وہ تمہارے لئے (بھلائی اور ہدایت کے) بڑے طالب و آرزومند رہتے ہیں (اور) مومنوں کے لئے نہایت (ہی) شفیق، بے حد رحم فرمانے والے ہیں (128) اگر (ان بے پناہ کرم نوازیوں کے باوجود) پھر (بھی) وہ روگردانی کریں تو فرما دیجئے۔ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اسی پر بھروسہ کئے ہوئے ہوں اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے (129)

وما علینا الا البلاغ o

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب ہم تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔

جناب ارشد محمود بگو: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ارشد محمود بگو صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

جناب ارشد محمود بگو: جناب سپیکر! میں نے دو روز پہلے بھی وزیرستان میں جو آدمی شہید ہوئے تھے ان کے متعلق اس ایوان میں گفتگو کی تھی۔ آج اخبارات میں مسٹر ٹامس جو نیٹو فوج کے spokesman ہیں ان کی statement آئی ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ [*******] ہم نے آپریشن کیا ہے جس میں درجنوں مسلمان شہید ہوئے ہیں۔ میں صرف ایک سوال پوچھتا ہوں کہ کیا مسلمان اتنے ارزاں ہیں، ان کا خون اتنا سستا ہے کہ اس طرح سے اس کو بہایا جائے اور اس طرح سے اس کو مارا جائے۔

جناب سپیکر! پورے پاکستان میں کوئی آواز نہیں گونج رہی تو میں آپ کی وساطت سے حکومت اور راجہ بشارت صاحب سے ہمارا یہ message پہنچائیں کہ خدا کے لئے یہ ہاتھ روکیں۔ ایک وقت آئے گا کہ پھر ہمارا کوئی آسرا نہیں ہوگا پھر لوگ ہمیں نہیں چھوڑیں گے۔

جناب سپیکر: شکریہ

تعزیت

کراچی میں طوفان اور سیلاب سے فوت ہونے والوں کے لئے دعائے مغفرت

جناب ارشد محمود بگو: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ کراچی میں 233 کے قریب لوگ طوفان اور سیلاب کی نذر ہو گئے ہیں ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب سپیکر: کراچی میں جو لوگ فوت ہوئے ہیں ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب سپیکر! میں صرف اتنی گزارش کرنا چاہوں گا کہ جس طرح ارشد بگو صاحب فرما رہے تھے واقعی یہ ایک قابل افسوسناک بات ہے لیکن افواج پاکستان کے جو

* بحکم جناب سپیکر صفحہ نمبر 950 الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

ترجمان ہیں ان کی طرف سے اس بات کی باقاعدہ تردید آئی ہے کہ ان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ ملوث ہونے کی بات کو علیحدہ کر دیا جائے۔ جو لوگ وہاں پر شہید ہوئے ہیں اس پر ہمیں بھی افسوس ہے لیکن پاکستانی افواج کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

جناب سپیکر: یہ جو ملوث ہونے کی بات ہے یہ میں کارروائی سے حذف کرتا ہوں۔

رانا ثناء اللہ خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: رانا صاحب تشریف رکھیں۔ پہلے فاتحہ خوانی کر لیں۔

(اس مرحلہ پر کراچی میں وفات پانے والوں کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

رانا ثناء اللہ خان: جناب والا! جہاں تک فوج کے ملوث ہونے والی بات ہے کیا افواج پاکستان کا یہ فرض نہیں ہے افواج پاکستان کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ اس ملک کی سرحدوں کا دفاع کرے؟

جناب سپیکر: رانا صاحب انہوں نے صرف تصحیح کی ہے۔

رانا ثناء اللہ خان: اس ملک کے ہر شہری کا دفاع کرنا کیا ان کا فرض نہیں ہے؟

جناب سپیکر: رانا صاحب پاک فوج کے ترجمان نے اس کی تردید کی ہے۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب والا! جن جرنیلوں نے اپنے سینوں پر ستارہ جرأت اور ہلال جرأت کے درجن درجن تمغے لگائے ہوئے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب ان سے زیادہ باخبر ہم تو نہیں ہیں انہوں نے تو خود تردید کی ہے۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب والا! بات یہ ہے کہ ان کا یہ حق نہیں ہے کہ اس ملک کا دفاع کریں۔

جناب سپیکر: حق یا نا حق والی تو بات نہیں ہے۔ میں آپ سے یہ کہہ رہا ہوں۔

رانا ثناء اللہ خان: ان کا صرف یہ کہنا۔

جناب سپیکر: رانا صاحب وہ لوگ زیادہ باخبر ہیں اور انہوں نے اس کی تردید کی ہے۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! افواج پاکستان کے ترجمان کا صرف یہ کہنا کہ یہ جو اتنے مسلمان بے گناہ مارے گئے ہیں ان کو امریکہ اور نیٹو کی افواج نے مارا ہے لیکن ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ جو لوگ مرے ہیں کیا افغانستان میں مرے ہیں، کیا وہ عراق میں مرے ہیں، کیا وہ پاکستان کی سرزمین پر نہیں مرے اور پاکستان کی سرزمین کا دفاع کرنے کے لئے یہ کروڑوں، اربوں

اور کھربوں روپے قوم ان کو دفاع کے لئے دے رہی ہے؟

جناب سپیکر: رانا صاحب کروڑوں، اربوں اور کھربوں روپے اگر خرچ کر رہے ہیں تو دفاع بھی اللہ کے فضل وکرم سے۔۔۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب والا! کیا دفاع کر رہے ہیں؟ یہ دفاع کر رہے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔

رانا ثناء اللہ خان: وہ نیٹو کی فوج۔۔۔

تحاریک استحقاق

جناب سپیکر: رانا صاحب آپ تشریف رکھیں یہ آپ کا پوائنٹ آف آرڈر valid نہیں ہے۔ تحریک استحقاق نمبر 28 میاں افتخار حسین صاحب کی طرف سے ہے۔ ان کی طرف سے ہے۔ یہ چٹ آئی ہے اور کل تک کے لئے اس کو pending کیا جاتا ہے۔

رانا ثناء اللہ خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا ثناء اللہ خان: جناب والا! رشدی کو تو قتل کرنے کے لئے آپ امریکہ جانے کو تیار ہیں ہماری بھی تو بات سنیں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا ثناء اللہ خان: جناب والا! یہ بھی مسلمان مرے ہیں۔ یہ جو معاملہ ہے یہ جو بے گناہ مسلمان شہید ہو رہے ہیں اس سے نہ صرف یہ کہ ہماری دنیا میں بدنامی ہو رہی ہے اور اس سے ہم insecure state کے طور پر ابھر رہے ہیں اس سے امن وامان کا مسئلہ بھی پیدا ہو رہا ہے اور وہی لوگ جب react کرتے ہیں ردعمل کا اظہار کرتے ہیں تو پھر معاملہ وزارت قانون کی حد تک آ جاتا ہے اور پھر لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے ہمارا یہ مؤقف ہے کہ اس بیان کے اوپر ہمیں مطمئن نہیں ہونا چاہئے بلکہ اس کی مذمت کرنی چاہئے جو نیٹو کی forces نے پاکستان کی حدود کے اندر آکر حملہ کیا ہے۔ اگر راجہ صاحب کی بات کو درست تسلیم کر لیا جائے کہ نیٹو کی فورسز نے پاکستان کی حدود کے اندر آکر جو حملہ کیا ہے اس میں پاکستانی فورسز کی intelligence کی assistance

حاصل نہیں تھی تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ اور بھی قابل مذمت ہے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب یہ مرکز سے related matter ہے یہ matter قومی اسمبلی میں اٹھایا جا سکتا ہے۔

رانا ثناء اللہ خان: لیکن ہم مسلمان تو ہیں ناں!

جناب سپیکر: جی، بالکل مسلمان ہیں۔

رانا ثناء اللہ خان: تو پھر ہمیں اس کی مذمت کرنی چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، آپ تشریف رکھیں۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! نہیں۔اس کی مذمت۔۔۔

جناب سپیکر: جی، سید احسان اللہ وقاص!

سید احسان اللہ وقاص: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ چند دن پہلے فوجی افسروں سے خطاب کرتے ہوئے جنرل مشرف صاحب نے فرمایا تھا کہ پاکستان کا دفاع اتنا مضبوط ہے کہ کوئی بھی اس کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا۔یہ خود جنرل صاحب نے فرمایا ہے۔اب جبکہ پاکستان پر گزشتہ ایک ہفتے کے دوران چار حملے ہوئے ہیں اور اس میں مختلف بے گناہ پاکستانی مسلمان عورتیں اور بچے شہید ہوئے ہیں۔ان کا جو یہ فرمانا ہے کہ پاکستان کی طرف کوئی آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا۔آنکھ اٹھا کر تو کیا وہ تو میزائل مار مار کر ہمارے ساتھیوں اور بھائیوں کو شہید کر رہے ہیں، بچوں اور عورتوں تک کو شہید کر رہے ہیں اس لئے میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ یہ جو امریکہ اور اس کے حواریوں نے وہاں پر حملہ کیا ہے جس میں بے گناہ پاکستانی عورتیں اور بچے شہید ہوئے ہیں ہم سب مل کر اس حملے کی مذمت کریں۔

جناب سپیکر: شکریہ

جناب ارشد محمود بگو: جناب والا! میں یہ گزارش کروں گا۔۔۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب ارشد محمود بگو: جناب والا! پاک فوج سے متعلقہ تو ہم بات نہیں کر رہے ہم تو یہ کہہ رہے ہیں کہ نیٹو فورسز نے ہمارے ملک کی سلامتی پر حملہ کیا ہے۔اس پر ہمیں قرارداد مذمت پاس کرنے میں

کیا حرج ہے؟

جناب سپیکر: آپ لاء منسٹر صاحب سے بات کر لیں۔

جناب ارشد محمود بگو: جناب سپیکر! میں لاء منسٹر صاحب سے بھی کہوں گا کہ یہ ہاؤس سے پوچھ لیں اور میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ آپ کا دل ہمارے ساتھ ہے ان کے ساتھ نہیں ہے لیکن ہم کہتے ہیں کہ۔۔۔

جناب سپیکر: قرارداد کا بھی ایک طریق کار ہے۔

جناب ارشد محمود بگو: جناب والا! رشدی کے خلاف قرارداد اسی ہاؤس نے پاس کی۔ میں کہتا ہوں کہ وزیر قانون صاحب صرف یہ کہہ دیں کہ ہم اس واقعہ کی مذمت کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: بگو صاحب یہ قرارداد کا طریق کار ہے؟

جناب ارشد محمود بگو: جناب سپیکر! یہ ہوا ہے، رشدی کے معاملے میں ہوا ہے۔

جناب سپیکر: آپ اس matter کو اس سے تو تشبیہ نہ دیں۔ وہ matter علیحدہ ہے۔

جناب ارشد محمود بگو: جناب والا! حضور نبی کریم ﷺ نے خانہ کعبہ سے مخاطب کر کے کہا کہ اے خانہ کعبہ تو مجھے مقدس نہیں ہے ایک مسلمان کا قطرہ خون جو ہے وہ میرے لئے مقدس ہے۔

جناب سپیکر: تو بگو صاحب آپ لاء منسٹر کے ساتھ بیٹھ جائیں ابھی تو سیشن چل رہا ہے۔ رانا صاحب آپ بھی وزیر قانون کے ساتھ بیٹھ جائیں۔

جناب ارشد محمود بگو: جناب سپیکر! چھوٹے چھوٹے بچے۔

جناب سپیکر: آپ ان سے بات کر لیں۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! وزیر قانون سے پوچھ لیں۔

جناب ارشد محمود بگو: جناب والا! میں چودھری ظہیر الدین صاحب سے درخواست کروں گا کہ اس دن انہوں نے ہاتھ کھڑے کر کے اور آج بھی یہ ہاتھ کھڑے کر کے۔۔۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب والا! میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ یہ قابل افسوس بات ہے لیکن اس پر وفاقی حکومت کی طرف سے بھی reaction آیا ہے۔ جس طرح سے میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ افواج پاکستان کی طرف سے اس کی وضاحت بھی آئی ہے اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس سلسلے میں ہمارے جو concerned ادارے ہیں فارن آفس اور سارے لوگوں سے مل کر فیڈرل گورنمنٹ کا point of view دیکھ لیں اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کے بعد جو لائحہ عمل آپ کہیں گے ہم بنالیں گے۔ شکریہ

رانا ثناء اللہ خان: جناب والا! اس میں مؤقف کی بات نہیں ہے۔ افواج پاکستان کا جو مؤقف ہے افواج پاکستان کے ترجمان نے بیان کر دیا ہے۔ بات ثابت ہو چکی ہے کہ نیٹو فورسز نے پاکستان کی territorial jurisdiction کی violation کرتے ہوئے پاکستان کے اندر حملہ کیا ہے اور ہمارے بے گناہ پاکستانی بھائیوں اور مسلمانوں کو شہید کیا ہے۔ ہم ان کے اس act کی مذمت چاہتے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب والا! جس طرح رانا صاحب فرما رہے ہیں اگر یہ بات ثابت ہو جاتی ہے جس طرح رانا صاحب فرما رہے تھے lets see اگر یہ بات ثابت ہو جاتی ہے تو پھر اس کا proper forum فیڈرل گورنمنٹ ہے اور ان کی طرف سے reaction آنا ہے اور ہم بھی اس کو follow کریں گے لیکن پہلے ایک بات ثابت ہو تو جانے دیں اس لئے میری یہ گزارش ہو گی کہ اس میں جلدی نہ کریں بلکہ اس سلسلے میں پہلے اصل صورتحال سامنے آنے دیں۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب والا! اس میں کوئی عدم ثبوت والی بات نہیں ہے۔ ہر چیز ثابت ہے بلکہ افواج پاکستان کے ترجمان نے خود کہا ہے کہ یہ حملہ ہوا ہے اور یہ نیٹو فورسز نے کیا ہے لیکن ہم اس میں شامل نہیں ہیں اافواج پاکستان کا اپنا مؤقف ہے۔ یہ میں سمجھتا ہوں کہ لاء منسٹر صاحب بات کو ادھر ادھر گھما رہے ہیں اس میں ثابت ہونے والی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب آپ کا point of view on record آ گیا ہے۔۔۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب والا! میں on record ایک اور بات بھی لانا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: پہلے ہم مرکز کو دیکھ لیں کہ وہ کیا کرتے ہیں۔

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! میں on record یہ بات بھی لانا چاہتا ہوں کہ جو بیگناہ مسلمان

نیٹو فورسز، امریکن فوسز اور دوسری غیر ملکی فورسز جو افغانستان اور عراق میں موجود ہیں ان کی زیادتیوں اور ان کی atrocities کی وجہ سے جو لوگ شہید ہوئے ہیں ان کے ساتھ بطور یکجہتی اور گورنمنٹ کا جو مؤقف ہے کہ گورنمنٹ ہر مرتبہ protest کرنے کی بجائے اس بات پر پردہ پوشی کرتی ہے ہم اس پر ٹوکن واک آؤٹ کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز اراکین حزب اختلاف نے ایوان سے متفقہ طور پر ٹوکن واک آؤٹ کیا)

جناب سپیکر: یہ تحریک استحقاق نمبر 31 ہے۔ جی، ملک محمد آصف پارلیمانی سیکرٹری برائے بیت المال!

ڈی پی او خوشاب کا معزز رکن اسمبلی کا فون سننے سے انکار

ملک محمد آصف بھا: جناب سپیکر! میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ مورخہ 29۔اپریل 2007 کو یونین کونسل موضع جوئیہ ضلع خوشاب ایک سڑک کی افتتاحی تقریب میں شامل ہونے کے لئے گیا تو میرے میزبانوں نے میرے استقبال میں پھل جھڑیوں اور پٹاخوں سے میرا استقبال کیا۔ اس بارے میں ڈی پی او خوشاب، ڈی ایس پی شاہ نواز سندھیلہ اور ایس ایچ او جوہر آباد نے مذکورہ صورتحال کے پیش نظر میرے خلاف ایف آئی آر نمبر 233 کا اندراج کروا دیا جبکہ مذکورہ افسران نے ذاتی عناد اور میرے مخالفین کے ساتھ مل کر مجھے ہراساں کرنے کے لئے میرے خلاف مورخہ 4۔ مئی 2007 دفعہ 7-ATA کا بھی اندراج کروا دیا گیا۔ میرے علاوہ میرے 500 سپورٹرز / ووٹرز کے خلاف بھی دفعہ 7-ATA بھی لگا دی گئی۔ میں نے اس سلسلہ میں DPO,DSP سے فون پر رابطہ کرنے کی بارہا دفعہ کوشش کی لیکن DPO خوشاب نے میری بات بھی سننے سے انکار کر دیا جس سے میرا استحقاق مجروح ہوا لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب سپیکر! میں اس تحریک کو oppose نہیں کرتا۔

جناب سپیکر: میں یہ Motion in order قرار دیتا ہوں اور Privilege Committee کے سپرد کرتا ہوں۔ Next motion شیخ اعجاز احمد صاحب کی طرف سے ہے۔

استحقاق کے باوجود جنرل ہسپتال کے ڈاکٹر منصور بختاوری کا معزز رکن اسمبلی سے میڈیکل ٹیسٹ کی فیس وصول کرنا

شیخ اعجاز احمد: جناب سپیکر! میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں اپنے والد محترم کا MRI ٹیسٹ کروانے کے لئے مورخہ 21-06-07 کو جنرل ہسپتال لاہور گیا اور ڈاکٹر منصور بختاوری جو کہ ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ ہیں سے ملاقات ہوئی انہوں نے مجھے کہا کہ آپ -/500 روپے دے دیں میں نے کہا کہ میرے والد صاحب "Entitled" مریض ہیں اس لئے مجھے وضاحت فرمادیں کہ -/500 روپے آپ کس چیز کا مانگ رہے ہیں۔ میرے والد محترم میرے لئے سرمایہ حیات ہیں -/500 روپے کی کوئی بات نہیں ہے لیکن بات تو قانون اور قاعدہ کی ہے جس پر انہوں نے مجھے ایک نوٹیفکیشن مورخہ 10-05-05 نمبر BOM 17283-305 کی کاپی فراہم کی جس پر MRI ٹیسٹ کی تمام کیٹیگریز کی تحریری وضاحت ہے میں نے انتظامیہ جنرل ہسپتال لاہور سے پوچھا کہ کیا آپ کا بورڈ آف مینجمنٹ پنجاب اسمبلی کے معزز ایوان سے پاس کئے گئے کسی قانون پر اپنی من مرضی کرکے کوئی قانون بنا سکتا ہے؟ جواب میں ایم ایس صاحب نے کہا کہ "نہیں" لیکن یہاں پر کتنے قوانین پر عملدرآمد ہوتا ہے جس پر میں نے کہا کہ آپ کا یہ جواز درست نہ ہے۔ انتظامیہ جنرل ہسپتال نے اس معزز ایوان سے منظور شدہ قانون کی خلاف ورزی کرکے نہ صرف میرا بلکہ پورے معزز ایوان کا استحقاق مجروح کیا ہے لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر! میں اس میں صرف ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں۔ پانچ سال یا ساڑھے چار سال کا عرصہ ہو چکا ہے اور جہاں تک میری یادداشت کام کرتی ہے میری ایک بھی تحریک استحقاق شاید اس سے پہلے ایوان میں پیش نہیں ہوئی۔ اس میں بھی میں نے یہاں پر جو نکتہ پیش کرنا چاہا ہے وہ بڑا اہم ہے وہ یہ ہے کہ ہم نے یہاں پر ایک legislation کی اور اس مقدس ایوان نے جو صوبہ

پنجاب کا سب سے اعلیٰ ایوان ہے اور یہاں پر بیٹھ کر ہم قانون سازی کرتے ہیں اس پر میں نے ہسپتال انتظامیہ سے پوچھا۔

جناب سپیکر! -/500 روپے کی تو کوئی اوقات ہی نہیں ہے۔ میں نے ان سے صرف یہ وضاحت مانگی تھی کہ ہمارے پاس کردہ قانون پر آپ نے مجھے بورڈ آف مینجمنٹ کا جو فیصلہ بتایا ہے۔ میرے پاس اس کی کاپی بھی موجود ہے میں ہیلتھ منسٹر صاحب کو وہ کاپی بھی پیش کر دیتا ہوں۔ اس پر انہوں نے کیٹیگریز لکھی ہیں کہ جی اس سے ہم اتنے پیسے لیں گے، اس سے اتنے لیں گے اور اس میں وہ ایک اور بھی زیادتی کر رہے ہیں کہ entitled patient کے علاوہ زکوٰۃ اور deserving patients سے بھی فلموں کی مد میں -/500 روپیہ لیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر! اس میں میرا مقصد کسی کو قطعاً embarrass کرنا نہیں ہے۔ صرف اس ہاؤس کے تقدس کا مسئلہ ہے جس کے حوالے سے میں نے یہ تحریک پیش کی ہے۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ وزیر صحت!

وزیر صحت: جناب سپیکر! اتفاق سے یہ مجھے مل نہیں سکی تھی اس کو اگر آپ کل تک کے لئے pending فرما لیں تو میں کل اس کا جواب دے دوں گا۔

جناب سپیکر: یہ motion کل تک کے لئے pending کی جاتی ہے۔

سرکاری کارروائی

مسودات قانون

(جو زیر غور لائے گئے)

جناب سپیکر: اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔

جناب محمد اقبال رئیس: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، رئیس صاحب!

جناب محمد اقبال رئیس: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ بروز Saturday صبح 7 بج کر 20 منٹ پر "جیو ٹی وی" پر پیپلز پارٹی کے جنرل سیکرٹری جہانگیر بدر صاحب نے ایک statement دی جس میں انہوں نے ملعون رشدی کے اس فعل یا اس کلام کو تہذیبوں کا ٹکراؤ کہا۔ جس پر میں بہت افسوس کرتا

ہوں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ لوگ ایمان سے خارج ہیں۔ میری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ ان لوگوں کو حضور پاک ﷺ کی وہ حدیث مبارکہ کیوں یاد نہیں آتی، کیوں وہ بھول چکے ہیں جس میں حضور پاک ﷺ نے فرمایا تھا کہ جو شخص اپنی جان، اپنی اولاد اور اپنے ماں باپ سے زیادہ مجھ سے محبت نہیں کرتا اس کا ایمان کامل نہیں ہے اور جس کا ایمان جس قدر کامل ہوگا اس قدر زیادہ حضور پاک ﷺ سے محبت کرے گا۔ حضور پاک ﷺ یا کسی شخص سے محبت کرنے والا آدمی اس بارے میں کوئی ایسی بات نہیں سوچ سکتا۔

جناب والا! میں اپنے پریس کے بھائیوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں بلکہ انہیں سلام پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے آج سے چند دن پہلے ہم سب پر سبقت حاصل کی اور ملعون رشدی کے عمل کے خلاف احتجاج کیا اور میں ان کا مشکور ہوں کہ انہوں نے ہمیں بھی اپنے ساتھ لیا کیونکہ میرا یہ جزو ایمان ہے کہ حضور پاک ﷺ کی شان اور ان کی مقام رفعت کے لئے ہمارے منہ سے نکلا ہوا ایک لفظ یا ہمارا اٹھایا ہوا ایک قدم قیامت کے روز ہمارے لئے بخشش کا سبب بھی بن سکتا ہے اس لحاظ سے میں اپنے دوستوں بالخصوص پریس کے بھائیوں کو نوید دیتا ہوں کہ اگر ان کا یہ عمل اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا ہے تو یہ ان کے لئے باعث بخشش بھی ہو سکتا ہے۔

جناب والا! حضور پاک ﷺ کی عزت، جان اور شان کی خاطر اپنی جانیں قربان کرنے کے لئے صحابہ کرام ہمیشہ ایک دوسرے سے سبقت حاصل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ بہت مہربانی۔

Now we take up the Punjab Finance Bill 2007. Minister for Finance!

مسودہ قانون مالیات پنجاب مصدرہ 2007

MINISTER FOR FINANCE: I move:

> "That the Punjab Finance Bill 2007, as introduced, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Finance Bill 2007, as introduced, be taken into consideration at once."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Finance Bill 2007, as introduced, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Now we take up the Bill clause by clause.

CLAUSE 2

MR SPEAKER: Now Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

That Clause 2 of the Bill do stand part of the Bill.

(The motion was carried.)

CLAUSE 3

MR SPEAKER: Now Clause 3 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

That Clause 3 of the Bill do stand part of the Bill.

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR SPEAKER: Now Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

That Clause 1 of the Bill do stand part of the Bill.

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR SPEAKER: Now Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

That Preamble of the Bill do stand part of the Bill.

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR SPEAKER: Now Long Title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

That Long Title of the Bill do stand part of the Bill.

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Minister for Finance!

MINISTER FOR FINANCE: Sir, I move:

"That the Punjab Finance Bill 2007 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Finance Bill 2007 be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Finance Bill 2007 be passed."

(The motion was carried.)

The Bill is passed.

MR SPEAKER: Minister for Finance to lay the Schedule of Authorized Expenditure for the year 2007-2008.

منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ برائے سال 08-2007 کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR FINANCE: Sir, I lay the Schedule of Authorized Expenditure for the year 2007-2008.

MR SPEAKER: The Schedule of Authorized Expenditure for the year 2007-2008 has been laid.

Now we take up the Punjab Destitute and Neglected Children Bill 2007. Minister for Law!

مسودہ قانون (ترمیم اول) محتاج اور بے آسرا بچے پنجاب مصدرہ 2007

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTAR AFFAIRS: Sir, I move:

"That the Punjab Destitute and Neglected Children (First Amendment) Bill 2007, as recommended by the Standing Committee on Home Affairs be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Destitute and Neglected Children (First Amendment) Bill 2007, as recommended by the Standing Committee on Home Affairs be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the motion moved and the question is:

"That the Punjab Destitute and Neglected Children (First Amendment) Bill 2007, as recommended by the Standing Committee on Home Affairs be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Now we take up the Bill clause by clause

CLAUSE 2

MR SPEAKER: Now Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

That Clause 2 of the Bill do stand part of the Bill.

(The motion was carried.)

CLAUSE 3

MR SPEAKER: Now Clause 3 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

That Clause 3 of the Bill do stand part of the Bill.

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR SPEAKER: Now Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

That Clause 1 of the Bill do stand part of the Bill.

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR SPEAKER: Now Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

That Preamble of the Bill do stand part of the Bill.

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR SPEAKER: Now Long Title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

That Long Title of the Bill do stand part of the Bill.

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTAR AFFAIRS: Sir, I move:

"That the Punjab Destitute and Neglected Children (First Amendment) Bill 2007 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Destitute and Neglected Children (First Amendment) Bill 2007 be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Destitute and Neglected Children (First Amendment) Bill 2007 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Law to introduce the Punjab Forensic Science Agency Bill 2007.

مسودہ قانون فارینسک سائنس ایجنسی مصدرہ 2007

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTAR AFFAIRS: Sir, I move to introduce the Punjab Forensic Science Agency Bill 2007.

MR SPEAKER: The Punjab Forensic Science Agency Bill 2007 has been introduced in the House under Rule 91(5) of the Rules of the Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and is referred to the Standing Committee on Home Affairs for report upto 31st July 2007.

The session is now adjourn till tomorrow at 10:00am.